Item Code: 648 Participant Code: 221

یہ پیاری برسات سنسار کے ہر سانس میں تو کتنی آرزو بھی ہے
دل لبھانے والی نظاروں میں تو کتنی آبرو بھی ہے

خوش نما سے بھی جنت نما سے بھی مالا مال ہے برسات
تو کتنی دلکش حسین نظاروں والی ہے برسات

پیار کی شرارہ ہو کر تو یہاں بستی ہے برسات
رحمت کی شعلہ ہو کر تو یہاں ہنستی ہے برسات

اُمید کی کونپل میں تو میری سپنوں میں آتی ہے برسات
محبت کی جوشیلی سے تو میری محبوبہ ہو گئی ہے

ہر ایک کے دل میں کمال دکھانے والی صحبت کی وادی ہے برسات
ہر طرف پیار دلانے والی جنت کی زادی ہے برسات

میری دل کو چھونے والی دیا ہے برسات
یہ دیا مجھسے کبھی بجھا نہیں سکتے ہے

63-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2025 ജനുവരി 4 മുതൽ 8 വരെ തിരുവനന്തപുരം

Item Code: 648 Participant Code: 221

میری عقل کو حیراں کر دینے والی ہے برسات
تو دل اور دماغ کو سکون کر دینے والی ہے برسات

آنکھوں کی چمک بھی دل کی چھلک بھی تو ہے برسات
تو ہے برسات تو میری پیاری وفادار بھی ہے

تو حالات اور وقت کی تبدیلوں بدلتی ہے برسات
تیرے چہرے میں رحمت کی صورت دیکھتی ہے برسات

یہ برسات کی رات تو اس دنیا میں جدا نہیں ہوتی ہے
یہ برسات کی رات تو اس دنیا میں کبھی فدا نہیں ہوتی ہے

تو ہے برسات کی رات تو میری پیاری ہے
تیرے محبت اس عالم پر سدا زندہ رہو زندہ رہو

تو ہمیشہ اس عالم میں بھلائی دینے والی ہے برسات
یہ برسات کی رات تو یہاں فردوس بنا کر بہار لانے والی ہے